سوال

نماز جاتی (160) گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ امام مقتدی کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، جب دوسرا مقتدی آن کر ملا تو امام دونوں پاؤں اٹھا کر داسہ پر جا رکھڑا ہوا۔ مولانا اسماعیل صاحب قدس سرہ نے درس عام میں فرمایا تھا کہ اگر امام کا نماز میں پاؤں اٹھے تو نماز جاتی رہے گی، پس درصورت مرقومہ بالا نماز رہی یا نہیں ف

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ اگر امام ایک یا دو قدم آگے بڑھ گیا تو نماز نہیں جاتی، جیسا کہ عالمگیری میں ہے :

''اگر نمازی حالت میں ایک صف کے برابر چلے تو اس کی نماز فاسد نہیں ہوگی اور اگر دو صف کے برابر ایک ہی دفعہ چلے تو نماز فاسد ہوجائے گی اور ایک صف کے برابر چل کر ٹھہر جائے، پھر ایک اور صف آگے بڑھ جائے تو بھی نماز فاسد نہیں ہوگی۔''

اشعة اللمعات شرح مشکوۃ میں مرقوم ہے :

دﷺ نفلی نماز میں مشغول ہوتے اور دروازہ بند ہوتا میں آکر دروازہ کھٹکھٹاتی تو آپ چند قدم چل کر دروازہ کھول دیتے اور پھر اپنے جائے نماز پر واپس چلے جاتے، مکان کا دروازہ قبلہ کی طرف تھا یعنی آگے بڑھنے اور واپس آنے میں منہ قبلہ ہی کی طرف رہتا اور مکان تنگ تھا، یعنی ایک دو قسم چلتے تھے اور ظہیر